© rasailojaraid.com

شاہ بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ کا شیعہ حضرات کو ساتھ ملانا اور موجودہ ملکی و بین الاقوامی صورت حال کے پیش نظر متحدہ مجلس عمل میں شیعہ حضرات کی شمولیت ہمارے سمجھنے کے لیے کافی ہے۔ رہی یہ بات کہ شیعہ سنی عقائد میں فرق ہے تو اس کے متعلق اکابر اہل سنت والجماعت یہ بتاتے چلے آ رہے ہیں کہ جو شیعہ تحریف قرآن کا قائل ہو، صحابہ کرام کو برا بھلا کہتا ہو، حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شان میں گستاخی کرتا ہو، وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ اس حوالے سے شیعہ حضرات کو بھی غور کرنا چاہیے اور اپنے لٹریچر سے ایسے مواد کو نکال دینا چاہیے جس میں صحابہ کرام کی (نعوذ باللہ) تکفیر اور حضرت عائشہ صدیقہ کی شان میں گستاخی ہو۔ اس کے متعلق شیعہ اور اہل سنت کے سنجیدہ اور معاملہ فہم حضرات کی ایک کمیٹی بنی چاہیے جس میں اس لٹریچر پر غور کیا جائے جو موجب فساد بنتا ہو اور پھر اس کو ہمیشہ کے لیے نکال دینا چاہیے اور جب بھی کوئی قومی یا بین الاقوامی معاملہ پیش آئے، آپس میں رواداری اور بھائی چارے کا ماحول پیدا کرنا چاہیے۔

اس ضمن میں، میں آپ کو اس بات کی طرف خاص طور سے توجہ دلانا چاہوں گا کہ شیعہ سنی تعلقات کے حوالے سے آپ کی کچھ باتیں بعض حضرات کی سمجھ میں نہیں آئیں اور اس پر وہ آپ سے نالاں ہیں۔ مثلاً کالعدم سپاہ صحابہ کے ترجمان ماہنامہ 'خلافت راشدہ' کے شمارہ ستمبر ۲۰۰۴ کے ص ۱۰ پر ہے کہ:

> ''محترم جناب مولانا زاہد الراشدی صاحب سے دردمندانہ درخواست ہے کہ خدارا خود کو غیر جانب دار اور مذہبی سکالر ثابت کرنے کے لیے شیعہ کی سازشوں کا شکار ہو کر سپاہ صحابہ کے قائدین اور ہزاروں کارکنان کی قربانیوں اور اپنے اسلاف کے فتاویٰ جات کو خاک میں ملانے کی کوشش نہ کریں۔''

اسی طرح مارچ ۲۰۰۵ کے شمارے کے ص ۱۵ پر حافظ ارشاد احمد دیوبندی فرماتے ہیں:

> ''اپنے آپ کو بہت بڑا سکالرشپ اور اتحاد امت کا داعی کہلانے کے لیے وہ یہ سب کچھ کر رہے ہیں بلکہ میں تو یہ کہتا ہوں کہ والد محترم حضرت شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر مدظلہ سے بغاوت کر کے یہ سب کچھ لکھا جا رہا ہے۔ حضرت شیخ کا عندیہ تو کیا، ایما بھی نہیں ہے۔ ان کے اس طرح کے طرز عمل سے صحابہ دشمنوں کی اعانت ہو رہی ہے۔''

میری آپ کی خدمت میں گزارش ہے کہ آپ ان حضرات کی غلط فہمیوں کو دور کریں اور ایسا ماحول اور فضا پیدا ہونے سے ہمیں بچائیں جس کی وجہ سے ہم آپس میں ہی الجھ کر رہ جائیں۔

والسلام، حافظ خرم شہزاد

شریک دورۂ حدیث

مدرسہ انوار العلوم شیرانوالہ باغ گوجرانوالہ

© rasailojaraid.com